



## سوال

(266) عورت کاپٹے باپ کی حلال اور حرام مختلط کمانی سے اپنا جمیز تیار کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ساتھ کہتی ہے میرے باپ کی کمانی مختلط ہے البتہ زیادہ حلال ہے کیا اس صورت حال میں میں کوئی کام تلاش کر لوں؟ عنقریب میری شادی ہونے والی ہے۔ کیا میں جمیز کی تیاری کے لیے اس سے مال لے لوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس کا مال حلال و حرام کے ساتھ مختلط ہے حلال غالب ہے اور بے شک حرام بہت تھوڑا ہے تو جمہور اہل علم کے مذہب کے مطابق تمہارے لیے اس نیت کے ساتھ مال لینا جائز ہے کہ آپ حلال مال سے لے رہی ہیں اور تمہیں اپنا جمیز بنانے کے لیے بھی اس میں سے مال لینا جائز ہے۔ (فضیلیۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصود)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ